

حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق ”تمام صدقات، محمد اور آل محمد ﷺ کے لیے حلال نہیں۔ سادات بنو ہاشم کی پانچ شاخیں یہ ہیں (۱) آل علی (۲) آل عباس (۳) آل جعفر (۴) آل عقیل (۵) آل حارث (حضور ﷺ کے سب سے بڑے سوتیلے چچا حارث بن عبدالمطلب کی اولاد)

### عید کے دن مسنون اعمال:

(۱) شرع کے موافق اپنی آرائش کرنا (۲) غسل کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) حسب استطاعت کپڑے پہننا (۵) خوشبو لگانا (۶) صبح کو جلدی اٹھنا (۷) عید گاہ میں جلدی جانا (۸) عید گاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا کھجور یا چھوڑے کے طاق دانے کھانا مستحب ہے (۹) نماز عید سے پہلے صدقہ فطرا دانا کرنا (۱۰) عید کی نماز عید گاہ میں پڑھنا (بہ عذر شرعی شہر کی مسجد میں پڑھنا) (۱۱) ایک راستہ سے عید گاہ جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا (۱۲) عید گاہ جاتے ہوئے راستہ میں اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر واللہ الحمد آہستہ آہستہ کہتے ہوئے جانا۔ (سواری کے بغیر پیدل عید گاہ جانا)

### نماز عید کے احکام:

نماز عید کا وقت طلوع آفتاب یعنی اشراق کی نماز کے وقت کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور زوال سے پہلے تک رہتا ہے۔ نماز عید سے قبل کوئی بھی نفل نماز گھر یا مسجد میں پڑھنا مکروہ ہے۔ یہ حکم عورتوں اور ان لوگوں کے لیے بھی ہے جو کسی وجہ سے نماز عید نہ پڑھ سکیں۔ نماز عید سے پہلے نہ اذان کہی جاتی ہے، نہ اقامت۔ یہ خلاف سنت اور بدعت ہے۔

### طریقہ نماز:

دو رکعت نماز عید واجب مع چھ تکبیرات زائدہ کی نیت کر کے امام کے ساتھ پہلی تکبیر پر ہاتھ باندھ کر سب حانک اللہم آخر پڑھ لیں۔ پھر دوسری اور تیسری تکبیر پر ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر پر ہاتھ باندھ لیں، اب امام سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرے گا۔ دوسری رکعت میں امام جب فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے تو اس کے ساتھ تینوں تکبیرات میں ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر پر بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع کر لیں۔ پھر باقی ارکان سمیت نماز پوری کر لیں۔ بعد از نماز حسب دستور دعا بھی مانگ لیں۔

### خطبات عید:

نماز کے بعد دو خطبات سنت ہیں، انہیں خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

### جبری معافقہ و مصافحہ:

خطبہ کے بعد امام کو مصطفیٰ سے ہٹ کر ایک طرف ہو جانا چاہیے تاکہ لوگ آسانی سے منتشر ہو جائیں، اسی طرح نمازیوں کا ایک دوسرے کو یا امام کو سلام اور مصافحہ و معافقہ کرنا اور عید کی مبارک باد دینا بھی ثابت نہیں۔ گردنیں پھلانگنا، جلدی اور تیزی سے لپکنا اور جبری معافقہ و مصافحہ، سلام اور مبارک باد دینے کی کوشش کرنا قطعاً غلط اور خلاف سنت اور بدعت ہے۔ اس غیر مسنون عمل سے بچنے کی سعی کرتے رہنا چاہیے۔

## نقشہ برائے ادائیگی زکوٰۃ

(الف) وہ اثاثے جن پر زکوٰۃ واجب ہے:

- (۱) سونا (خواہ کسی شکل میں ہو)-----مثلاً اس کی قیمت :-/50,000
- (۲) چاندی (خواہ کسی شکل میں ہو)-----//-----/10,000
- (۳) مال تجارت یعنی بچنے کی حتمی نیت سے خریدا ہوا مال، مکان، زمین<sup>(۱)</sup>-----/300,000
- (۴) بینک میں جمع شدہ رقم-----/100,000
- (۵) اپنے پاس موجود نقد رقم-----/100,000
- (۶) ادھار رقم (جس کے ملنے کا غالب گمان ہو)
- خواہ نقد رقم کی صورت میں دی ہو یا مال تجارت بچنے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو-----/50,000
- (۷) غیر ملکی کرنسی (موجودہ ریٹ سے)-----/10,000
- (۸) کمپنی کے شیئرز جو تجارت (Capital Gain) کی نیت سے خریدے ہوں۔
- ان کی پوری قیمت (موجودہ مارکیٹ ویلیو)-----/50,000
- (۹) جو شیئرز نفع (Dividend) کی غرض سے خریدے گئے، ان میں کمپنی کے ناقابل زکوٰۃ اثاثے (Operating Assets) جیسے بلڈنگ، مشینری وغیرہ کو منہا کیا جاسکتا ہے۔
- (اور بہتر یہ ہے کہ احتیاطاً ان کی پوری قیمت لگائی جائے)-----/50,000
- (۱۰) بچت شمولیٹ جیسے FEBC, NDFC, NIT (صرف اصل رقم پر زکوٰۃ ہوگی)<sup>(۲)</sup>-----/100,000
- (۱۱) کسی جگہ اپنی امانت رکھوائی ہوئی رقم، سونا، چاندی، مال تجارت-----/10,000
- (۱۲) کمیٹی (بینسی) میں اپنی جمع شدہ رقم۔ (جبکہ بینسی وصول نہ ہوئی ہو)-----/10,000

(۱) اگر بچنے کی نیت نہ ہو بلکہ کرایہ پردے کرکمانے کی نیت ہو یا ویسے ہی سرمایہ محفوظ کرنے کے لیے کوئی جائیداد خریدی تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔

(۲) اگرچہ موجودہ حالات میں ان کا خریدنا جائز نہیں۔

- (۱۳) خام مال جو مصنوعات بنا کر فروخت کرنے کے لیے خریدا گیا۔-----/200,000
- (۱۴) تیار شدہ مال کا اسٹاک-----/20,000
- (۱۵) کاروبار میں شراکت کے بقدر حصہ (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت مع نفع)-----/50,000
- کل مال زکوٰۃ کی مالیت رقم کی شکل میں-----/11,10,000

(ب) جو رقم منہا کی جائے گی:

- (۱) واجب الاداء قرضہ (۱)-----مثلاً-----/10,000
- (۲) کمیٹی (بیس) کے بقایا جات۔ (اگر یہ کمیٹی مل چکی ہو)-----//-----/100,000
- (۳) یوٹیلیٹی بلز جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہو چکے ہوں-----//-----/10,000
- (۴) پارٹیوں کی ادائیگیاں جو ادا کرنی ہوں-----//-----/100,000
- (۵) ملازمین کی تنخواہیں، جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہو چکی ہوں-----/100,000
- (۶) گزشتہ سال کی زکوٰۃ کی رقم، اگر ابھی تک ذمہ باقی ہو-----/10,000
- (۷) قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الاداء قسطیں-----/10,000

- وہ کل رقم جو منہا کی جائے گی-----/3,80,000
- کل مال زکوٰۃ (رقم)-----/11,10,000
- وہ رقم جو منہا کی جائے گی-----/3,80,000
- وہ رقم جس پر زکوٰۃ واجب ہے-----/7,80,000
- مقدار زکوٰۃ: (قابل زکوٰۃ رقم کو چالیس پر تقسیم کریں)-----/18,250

نوٹ: یہاں تمام رقم کو بذریعہ مثال واضح کیا گیا ہے۔ آپ اپنے اموال کی حقیقی قیمت درج کر کے مندرجہ بالا طریقہ اختیار کریں۔ آپ ان اموال کی قیمت درج فرمائیں جو آپ کے پاس موجود ہوں اور مذکورہ نمونے کے مطابق زکوٰۃ کا حساب نکالیں۔

(۱) البتہ وہ بڑے بڑے پیداواری قرضے جن سے ناقابل زکوٰۃ اموال خریدے جائیں، منہا نہ ہوں گے۔ (اسلام اور جدید معیشت و تجارت ص ۹۴)